سوال

(46)مساجد کےلیے غیر مسلم حکومت سے گرانٹ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کینڈا سے عابد نعیم پوچھتے ہیں

مساجد کی تعمیر میں غیر اسلامی حکومت کی طرف سے دی گئی گرانٹ استعمال کی جا سکتی ہے یا نہیں؟ اگر لی جا سکتی ہے تو وضاحت فرمائیں کہ کن شرائط کو مد نظر رکھنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلم حکومت کی طرف سے مساجد کےلئے دی جانے والی گرانٹ جائز ہے اور اس رقم سے مساجد تعمیر کرنے میں کوئی شرعی ممانعت نہیں ہے اور یہ درست ہے کہ مسلمان اگر اس ملک کے باشندے ہیں ٹیکس ادا کرتے ہیں تو یہ ان کا حق بھی ہے کہ وہ یہ گرانٹ حاصل کریں۔ ہاں اگر حکومت کسی ایسے فنڈ سے گرانٹ دیتی ہے جس کے حرام ہونے میں کوئی شبہ نہیں جیسے جوئے یا شراب کی کمائی وغیرہ تو ایسی رقم مسجد کےلئے وصول نہیں کرنی چاہئے۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ مسجد صرف مسلمان کی کمائی سے تعمیر کی جائے۔ بیت اللہ کی جو تعمیر کفار مکہ نے کی تھی حضورﷺ نے اسے اس بنیاد پر ناجائز قرار نہیں دیا تھا کہ اس میں کفار کی کمائی لگی ہوئی ہے۔ ہاں البتہ حلال حرام کی تمیز ضروری ہے۔ حرام کمائی اگر مسلمان کی ہے تو اسے بھی مسجد کی تعمیر میں نہیں لگایا جا سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص149

محدث فتویٰ